سوال

ابولہب کا لونڈی آزاد کرنے کی تحقیقی بحث

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

[illegible] اوراس دن اسے عذاب نہیں دیا جاتا ہے اس کا کیا جواب ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

1۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ابولہب لونڈی آزاد کرنے کے باوجود جہنمی ہے، اوراس لونڈی کی آزادی اسے جہنم کے عذاب سے نہیں بچا سکی۔

2۔ دوسری بات یہ ہے کہ ابولہب کا کوئی بھی عمل ہمارے لئے حجت نہیں ہے۔

3۔ اوپر ذکر کردہ روایت بخاری شریف میں موجود ہے، جس کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

[illegible] : «ثُوَيْبَةُ أَعْتَقَهَا أَبُولَهَبٍ» (بخاری : 5372)

[illegible] سے نکاح کرنے کے لئے نہ کہو۔

روہ رحمہ اللہ نے کہا ثوبیہ ابولہب کی لونڈی تھی، ابولہب نے اسے آزاد کر دیا تھا۔

رہ بالا روایت کو سامنے رکھتے ہوئے بتائیں کہ اس میں کہاں لکھا ہے کہ :

1۔ ابولہب نے لونڈی (ثوبیہ) کو میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دن آزاد کیا تھا اوراس کی وجہ میلادالنبی کی خوشی تھی؟

2۔ جو پانی اسے پلایا گیا تھا اس سے اس کے عذاب میں تخفیف (کمی) آئی تھی؟

3۔ کیا اس میں یہ ہے کہ ہر سوموار (پیر) کو پانی پلایا جاتا ہے؟

مزید تفصیل کے لئے لنک پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ